شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36کے ٗ ماڈل ٹائون لاہور ٗ فون:042-35869501 ٗ ای میل: media@tanzeem.org

26- نومبر 2021

پریس ریلیز

سیکنڈلز کی سیاست ہمارے معاشرے پر بدنما داغ ہے۔

لاہور(پ ر) سیکنڈلز کی سیاست ہمارے معاشرے پر بدنما داغ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ملک شدید ترین داخلی اور خارجی خطرات سے دوچار ہے جبکہ ہمارے سیاست دان ملکی مسائل پر توجہ دینے کی بجائے ایک دوسرے پر کیچڑ اُچھال رہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ سیاست کے بنیادی اُصول اور نظریات سیاست دانوں کی نظر سے مکمل طور پر او جھل ہو چکے ہیں اور وہ محض ذاتیات کی سیاست کر رہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ اگر سب اِس اُصول پر سختی سے عمل درآمد کریں کہ وہ اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنے فرائض ادا کریں گے اور کسی صورت میں آئین میں دیے گئے اختیارات سے تجاوز نہیں کریں گے تو اس طرح کے مسائل کھڑے نہیں ہوں گے۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس پیچیدہ صورتِ حال کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ادارے اپنی حدود کو خود ہی پامال کرتے ہیں اور سیاست دان ان اداروں کو مداخلت کی باقاعدہ دعوت دیتے ہیں جس سے ملک میں سیاسی اور معاشی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے اور دنیا بھر میں جگ ہنسائی کا باعث بنتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ تمام خرابیاں اور ہر طرف پھیلا ہوا بگاڑ درحقیقت صراطِ مستقیم سے ہٹ جانے کا نتیجہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاسی، معاشی اور معاشرتی سطح پر اگر ہم اسلام کے سنہری اُصولوں پر عمل کریں تو ملکی معاملات کو باوقار طریقے سے چلایا جا سکتا ہے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشرواشاعت ٗ تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 26 November 2021

"The 'politics of scandals' is a stigma on our society."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The 'politics of scandals' is a stigma on our society."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer remarked that while the country is facing acute threats on the local and international fronts, our politicians are involved in slinging mud at each other instead of focusing on resolving the real issues at hand of the country. He lamented that it appears as if our politicians have totally forgotten the fundamental etiquette and rubric of politics and are occupied in petty politics of personal gains and vendettas. The Ameer remarked that such problems would never arise if all stakeholders rigorously followed the principle that they would operate and perform their duties within their respective spheres of responsibility and not transgress the authority conferred upon them by the constitution. He noted that such thorny situations appear because our state institutions trample the limits set forth for them by the state and the politicians unceremoniously invite these institutions to interfere in politics. Consequently, on the one hand the country is engulfed by political and economic uncertainty and instability, while on the other we become the laughing stock of the entire world. The Ameer emphasized that the essential reason for the widespread wrongs and prevalent ills is, in fact, that we have treaded off the *Sirat-e-Mustaqim* (The Right Path). The Ameer concluded by asserting that we can run the affairs of the state in a dignified and effective manner only if we implement the pristine principles of Islam in the political, economic and social realms.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan